سے لگ جائیگا۔ جس چڑیا کو دیکھ رہے ہو اگر اسکی چونچ چھوٹی اور موٹی ہے تو ضرور گوریا کے خاندان کی ہوگی۔

پھر پیر لمبا ہے یا چھوٹا۔ جنگل کے بیچ جھلیاں ہیں یا نہیں۔ دم لمبی ہے یا چھوٹی۔ نچلا حصہ گول ہے یا قینچی کی طرح کٹا۔ سر پر چوٹی ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو چوٹی کی شکل اور رنگ۔ آخر میں جسم کے ہر ایک حصہ کا رنگ لکھ جاؤ۔ سر، گلا، پیٹھ، پیٹ۔ ڈائنے اور دم۔

آواز میٹھی ہے یا تیز۔ ہوسکے تو بولیوں کو شبدوں میں لکھو۔

اگر ان ساری چیزوں کو ٹھیک سے لکھوگے تو کتاب کی مدد سے چڑیوں کو خود پہچان لوگے۔ یا جو چڑیوں کے بارے میں جانتا ہو وہ تمہارا نوٹ دیکھکر چڑیا کا نام بتا دیگا۔

اگر ایک کھانے لگے تو دوسرا پہرہ داری کرتا ہے ۔

اندھی چڑیا کو دھان کی چڑیا یا پونڈ ہیرن بھی کہتے ہیں ۔ اسکا نام اسکے

رہنے کی جگہ اور شکار کرنے کے طریقے پر پڑا ہے ۔

اگر تم لوگ ایسی چالاک چڑیا سے ملنا چاہتے ہو تو بس تالاب پر چلے جاؤ ۔

ملاقات ہو جائے گی ۔

زیادہ تر

جو پیڑ پر رات میں سوتی ہے وہ پیڑ پنوں یا بازار میں ہوتا ہے ۔

ایک پیڑ پر بہت سی اندھی چڑیاں، مینا اور کوا کے ساتھ سوتی ہیں ۔

دیکھو پ دیکھتے ہی سونے کیلئے تیزی سے اڑتی نظر آئے گی ۔

ڈبے دیتی ہیں۔ اور اسکے بدلے میں ان چوہیوں کو کیا کرایہ ملتا ہے۔

ہماری سنیئے برتھ ڈے پر تم لوگوں کو لال لکٹ یعوزوا سے ملنے کی خواہش (کیوں ہنستے ہو)
ہو۔ تو اب کرو۔ کسی چھٹی کے دن ایجا ڈاگ ہماڑ جو رریجی سے صرف
۱۷ میل کی دوری پر ہے چلے جاؤ۔ ہماڑ کے سیرا پر اس سے ملاقات
ہو جائے گی۔